

جمعہ کا خطبہ سننے سے رہ جائے تو نماز کا حکم

فتویٰ نمبر: WAT-589

تاریخ اجراء: 23 رجب المرجب 1443ھ / 25 فروری 2022

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر خطبہ جمعہ کا کچھ حصہ سنا مثلاً درمیان سے آخر تک تو کیا خطبہ جمعہ سننے کا واجب ادا ہو گیا؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جمعہ ہونے کے لیے نماز جمعہ سے پہلے وقت میں خطیب کے علاوہ تین مردوں کے سامنے خطبہ اتنی آواز سے کہنا شرط ہے کہ پاس والے سن سکیں۔ البتہ جمعہ ہونے کے لیے سننا شرط نہیں کہ اگر بہروں یا سونے والوں کے سامنے پڑھایا یا حاضرین دور ہیں کہ سنتے نہیں یا مسافر یا بیماروں کے سامنے پڑھا جو عاقل بالغ مرد ہیں تو بھی خطبہ و جمعہ ہو جائے گا۔ لہذا شرائط کے مطابق جب خطبہ ہو گیا تو بعد میں شامل ہونے والے نے خطبہ کچھ سنا ہو یا بالکل نہ سنا ہو، اس کی نماز جمعہ ادا ہو جائے گی۔ البتہ! جمعہ کے دن جلدی مسجد میں جانا چاہیے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”«من اغتسل يوم الجمعة غسل الجنابة ثم راح، فكأنما قرب بدنة، ومن راح في الساعة الثانية، فكأنما قرب بقرة، ومن راح في الساعة الثالثة، فكأنما قرب كبشاً أقرن، ومن راح في الساعة الرابعة، فكأنما قرب دجاجة، ومن راح في الساعة الخامسة، فكأنما قرب بيضة، فإذا خرج الإمام حضرت الملائكة يستمعون الذكر»“ ترجمہ: جس نے جمعہ کے دن غسل جنابت کیا پھر مسجد گیا تو گویا کہ اس نے بدنہ صدقہ کیا، اور جو دوسری گھڑی میں مسجد گیا گویا کہ اس نے گائے صدقہ کی، اور جو تیسری گھڑی میں گیا گویا کہ اس نے سینگھوں والا مینڈھا صدقہ کیا، اور جو چوتھی گھڑی میں گیا گویا کہ اس نے مرغی صدقہ کی اور جو پانچویں گھڑی میں گیا گویا کہ اس نے انڈہ صدقہ کیا، پھر جب امام آتا ہے تو فرشتے حاضر ہو کر ذکر سننے لگتے ہیں۔ (صحیح بخاری، باب فضل الجمعة، ص 168، بیروت)

نیز یہ بھی ذہن نشین رہے کہ سننا شرط نہ ہونے کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ خطبے کے دوران بات چیت کی اجازت ہے بلکہ حاضرین کو دوران خطبہ کسی قسم کا کلام یا عمل کرنا گناہ ہے، اگرچہ خطیب سے دور بیٹھا ہو کہ خطبہ سننے میں نہ آتا

ہو۔ لہذا جو خطبہ شروع ہونے کے بعد آیا وہ آگے آنے کے بجائے مسجد کے کنارے ہی بیٹھ جائے اور خاموش رہے جیسا کہ بہار شریعت میں ہے: ”خطبہ شروع ہونے کے بعد مسجد میں آیا تو مسجد کے کنارے ہی بیٹھ جائے۔“ (بہار شریعت، ج 1، ح 4، ص 768، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ

کتبہ

المتخصص فى الفقه الاسلامى
ابو صديق محمد ابوبكر عطارى



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.daruliftaahlesunnat.net



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net